اس سے اس نے نفع اٹھایا۔ خود بھی علم حاصل کیا اور دوسروں کو بھی سکھلایا اور مثال اس شخص کی سی بھی ہے جس نے کچھ نہیں سیکھا اور نہ وہ ہدایت قبول کی جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا۔
(صحیح بخاری کتاب العلم)

تصریف ← گردش ہواؤں کی۔

Lesson # 91
Surah Al-A'raaf (59-87)
Root Words

• الملا ← م-ل-ء ← بھرا ہوا (برتن)۔ سرداروں۔ قوم کے leaders [ان سے محفل بھری ہوئی لگتی ہے / ان کی شخصیت میں رعب ہوتا ہے]

• الفلک ← کشتی۔ کسی چیز کا گول ہونا۔ چکر کھانا۔ گھومنا۔ دریا کا گھماؤ۔ orbits آسمان کو بھی فلک کہتے ہیں

* قرآن میں کشتی کیلئے 3 الفاظ آئے ہیں:
(1) جاریہ ← ہموار اور آرام دہ ہونا
(2) سفینہ ← جو چھیل کر نرم بنائی جائے۔ (جہاز سازی کیلئے)
(3) (کبھی کبھی دل کے اندھے کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے)

آیت # 64
• عمین ع-م-ی ← آنکھوں کا اندھا ہونا ⇐ (یہاں پر عقل اور دل کا اندھا)

• ع-م-ہ ← دل کا اندھا ہونا

• اکمہ ← مادرزاد اندھا

• بصطۃ ⌉ ب-س-ط / ب-ص-ط ⌋ ← پھیلانا۔ وسعت۔ کشادگی

• آلاء ← ا-ل-ی ← نعمتوں (فبای آلاء ---)

• اجئتنا ← ج-ء-ی ← آنا

أجاءَ ← لانا

• کیدنا ← و-ع-د ← ایسا وعدہ جو اچھا ہو
وعید ← کسی کو عذاب سے ڈرانا (ازول اضداد)

• دابر ← د-ب-ر ← جڑ۔ پیچھا

• فذروھا ← و-ذ-ر ← چھوڑ دینا کسی چیز کو حقیر سمجھ کر چھوڑ دینا

• تبوّا لکم ← ب-و-ء ← لوٹنا۔ آباد ہونا

• سھولھا ← س-ھ-ل ← ایسی زمین جو نرم ہو (نرم اور ہموار زمین جو اس کے میدانی حصے ہوں)
(سھل)

← قرآن میں زمین کیلئے 18 الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

• قصورا ← ق-ص-ر ← محل

← قرآن میں محل کیلئے 2 لفظ آئے ہیں

قصر ← قیصر روم کی اقامت گاہ۔ ہر بلند اور عالیشان عمارت

صرح ← ایسی عمارت جو خوبصورت ہو لیکن اس کے اندر نقش نہ ہو
نقش و نگار سے مبرا ہو۔ بلند ہو لیکن ہر طرح کے عیب سے پاک ہو۔

* انہ صرح ممرد من قواریر (سورۃ نمل)

• تنحتون ← ن-ح-ت ← تراشنے سخت چیز لکڑی / پتھر کو تراشنا

• قرآن میں تراشنے کیلئے 2 لفظ استعمال ہوتے ہیں:

* جابہ ← کاٹنا۔ قطع کرنا۔ سوراخ کرنا پھر اس کو چھیل چھال کر درست کرنا
وثمود الذین جابوا الصخر بالواد

جابہ ← کاٹنا۔ شگاف کرنا۔ چھیلنا (بھاری کام سے تعلق)

تنحتون ← پہاڑوں کیلئے بھی آیا ہے

عقر ہے باندھ

• فعقروا ← ع-ق-ر ← کاٹنا [کونچیں کاٹنا۔ زخم لگانا۔ کاری زخم لگانا]
(کاٹنے والا ← عقور)

• حصد ← پکی ہوئی کھیتی کو کاٹنا

- صِرَم ← تیز دار آلے سے پھلوں کے گچھے کاٹنا
- قَطَعَ ← کسی کو بھی چیز کو کاٹ کر جدا کر دینا
- بَتَرَ ← جانور کی دُم کاٹنا / نسل کا ختم ہو جانا
(اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ)
- عتو ← ع - ت - و ← سرکشی کرنا
- الرجفۃ ← ا - ج - ف ← کانپنے لگنا - ہلا دینے والا عذاب
- جٰثمین ← ج - ث - م ← اُلٹ دینا
- جاثوم ← بے حس و حرکت ہو کر ایک جگہ ڈھیر ہو جانا
- بَلَغَ ← پہنچنا   - اَبْلَغَ ← پہنچا دینا
- الغٰبرین ← غ - ب - ر ← باقی چھوڑنا - پیچھے رہ جانا - (غبار)
- مطر ← یہاں پر پتھروں کی بارش مراد ہے (آیت # 184)
- تبخسوا ← ب - خ - س ← چیز کو بدل کر اس کی جگہ ناقص چیز دے دینا / گھٹیا چیز دے دینا / تھوڑی چیز دینا
پوری کے بدلے
- تبغونھا ← ب - غ - ی ← ڈھونڈنا
- عوجا ← ع - و - ج ← مادی / معنوی دونوں لحاظ سے
[دل و دماغ میں ٹیڑھ
دیوار میں ٹیڑھ]

Lesson No 92 → Tafseer → (59-87)

59 ← انبیاء کے واقعات شروع ہوتے ہیں۔

حضرت نوحؑ - حضرت لوطؑ - حضرت ھودؑ - حضرت صالحؑ
حضرت شعیبؑ - حضرت موسیٰؑ

* پہلے (5) کے قدرے مختصر ہیں اور حضرت موسیٰ کا واقعہ قدرے تفصیل سے ہے۔

← نبیوں اور قوموں کے بارے میں کیوں بتایا گیا ہے

① سبق آموزی / عبرت کیلئے
② رسول ﷺ اور آپ ﷺ کے ساتھیوں کو صبر کی تلقین

ان واقعات میں تکرار اور مختصر دونوں ہیں
قرآن میں ہر بات واقعہ + حالات کے لحاظ سے اختیاری بیان کیا گیا ہے۔

← سورۃ اعراف میں انبیاء کے واقعات اور سب کا دعوہ کا ایک ہی مقصد

توحید، رسالت، آخرت
پھر قوموں کا جھٹلانا اور ان کے رد ہے

* حضرت نوحؑ کا واقعہ

59 ← تین باتیں
① بھیجنے والے اللہ سبحان وتعالیٰ
② پکارنے کا طریقہ — اے میری قوم
③ ایک اللہ کی عبادت ← قوم کیلئے یہ نئی دعوت نہیں تھی مگر وہ شرک کرتے تھے۔

فساد فی الارض کی بنیاد ← شرک ہوتا ہے۔

* حضرت عبداللہؓ بن عباسؓ کی روایت

شرک کا آغاز اس طرح سے ہوا۔ کہ نوحؑ کی قوم سے پانچ بزرگ / صالح انسان وقتاً فوقتاً وفات پا گئے جنہیں دیکھ کر اللہ کی یاد آنے لگتی تھی۔ انکے فوت ہونے کے بعد عبادت گاروں نے ان کی خلاء کو بہت بُرے طریقے سے محسوس کیا۔ شیطان نے وسوسہ ڈالا کہ انکے بت بنا کر

سامنے رکھ دو۔ انہوں نے ایسا ہی کیا وہ کرتے تو اللہ کی
عبادت تھے پر اپنے سامنے رکھ کر۔ پھر ایسا ہوا کہ انکے
بعد میں آنے والی نسلوں نے انکی پرستش شروع کر دی
جب حضرت نوحؑ آئے یہ بہت بری طرح اس چیز میں
مشغول ہو چکے تھے۔

ان پانچ بزرگوں کے نام تھے ودّ (1)، سواع (2)، یغوث (3)، یعوق (4)
نسر (5)
(بخاری سے روایت)

شروع میں نیت ٹھیک ہوتی ہے لیکن بعد میں خرافات
شامل ہو جاتی ہیں۔

نوحؑ کی دعوت ← العراق کا علاقہ
کا مرکز

← تمام انبیاء — آئے دعوت لے کر لوگوں کو شرک
سے منع کرنے — قومیں شرک میں مبتلا ہو گئے

60 ← قوم کا جواب حضرت نوحؑ کو ہے کہ آپ ہمیں ہمارے آباؤ اجداد
کے دین سے روک رہے ہیں تو آپ کھلی گمراہی میں ہیں۔

61 ← میں اس رب کا بھیجا ہوا پیغمبر ہوں جو دونوں جہانوں (دنیا و
آخرت کا مالک ہے۔

62 ← اللہ کا پیغام + اور نصیحت کر دوں خیر کی۔
بزرگوں کے دین + انکی محبت میں پڑے ہوئے ہو اور
مجھے ڈر ہے کہ تم پر عذاب آ جائے گا۔

63 ← بشر کو تم میں پیغمبر بنا کر بھیجنے کا مقصد
(1) ڈرائے (2) تقویٰ پیدا کروانے کا سبب کرے (3) رحم کیا جائے

حضرت آدم ← نوحؑ ← ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی ← طوفانِ نوح کے بعد
(اللہ) نوحؑ کے بیٹے سام ← لوگ
80/81 تھا
(چھ سو سال بعد) قوم عاد (عادِ اولی) (احقاف) ← حضرت ہود پر عذاب

۶۴ ← نوحؑ نے ساڑھے ۹ سال تبلیغ کی ← قوم ثمود (عاد ثانی)

Remaining detail in surah Noah & Hood

حجر کا علاقہ حضرت صالح (اصحابِ حجر)

جب پیغمبر اللہ کی رحمت کی بارش لے کر آتے تو لوگ بھی دو گروہوں میں تقسیم ہو گئے۔

جیسے زمین بلد الطیب اور خبیث ← طیب + خبیث

۶۵ ← قوم میں سے ہی پیغمبر (اللہ) کو بھیجا یعنی انکا بھائی ہی ہوتا۔

اخا ھود ← اللہ کا احسان ← انکا بھائی ہی تبلیغ کرنے والا تھا۔

قوم عاد ← عرب کی قدیم ترین قوم

نوحؑ کی قوم پر عذاب کے چھ سو سال بعد — حضرت ھودؑ کو قوم عاد کی طرف بھیجا گیا۔

عاد اولی ← عظیم قوم ← انکی عظمت کی وجہ سے ترک کیا جاتا تھا۔

بچے بچے کو انکے افسانے یاد تھے۔

← دنیا سے انکا جانا ضرب المثل بن گیا کیوں؟

انکی عظمت کی وجہ ← ایسا رقبہ کو ← عادیات
بنجر زمین کو / بیاباں جنگل مکان ← عادی الارض
کا پتہ نہ ہو

← ہر قدیم چیز کو عربی میں عادی کہا جاتا ہے۔

قوم عاد احقاف کا علاقہ ← حجاز، یمن اور عمان کے درمیان
کی رہائش ← العراق کے علاقے تک پہنچا ← بڑے لمبے قد

دریں کروائے جو شہر تھے انہوں نے زمین کے اندر بھی بسا رکھے تھے۔ بُری طرح بت پرستی میں مشغول تھے۔

66 ← قوم کے سردار آپ کو بے وقوف + جھوٹا کہہ رہے ہیں۔

67 ← اہل مکہ بھی تو آپ کو جھوٹا کہا تھا۔

68 ← **امانت ← اللہ کے پیغام کو ٹھیک ٹھاک پہنچا دینا۔**

اہل مکہ کے لوگ بھی آپ کو صادق + امین کہتے تھے۔

69 ← تمہی میں سے کسی کو پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔

① جانشین بنایا۔

② خوب ڈیل ڈول والی ← سورۃ الفجر ← 8 ← اس

التی لم یخلق مثلھا فی البلاد ← مانند کوئی دوسری قوم پیدا نہیں کی۔

الخلق ← ظاہری + معنوی دونوں میں خوب ڈیل ڈول دینا۔
جسمانی عقل

اس جیسی قوت والی قوم پیدا ہی نہیں کی کہ یہاں تک کہ وہ گھمنڈ میں پڑ گئے۔
سورۃ حم السجدۃ ← آیت نمبر 15

~~الوسطٰی~~ قد ← اوسطاً 12 ہاتھ

رزق بہت زیادہ

آلاء اللہ ← نعمتیں - قدرت کے کرشمے - صفاتِ حمیدہ

کرشمہ، شان، عظمت، قدرت، عجوبہ

70 ← Aa'ad is also familiar with Allah SWT but they don't want to worship him.

انہوں نے بھی ہر چیز کے مختلف بت بنا رکھے تھے

شرک

بارش، ہواؤں کے وغیرہ۔
رزق والا، دشمن سے بچانے والا بت وغیرہ

71 ← رجس ← عذاب، گندگی، ناپاکی

کفر، شرک اعمال اور عقائد کی ناپاکی ہے ← اور اللہ کا غضب بھی شامل ہوگیا

رجس و غضب ← لازم و ملزوم ہے ← اعمال کی ناپاکی کی وجہ سے

* آباؤ اجداد کی اندھی تقلید پر قوم کی گمراہی کی وجہ بنی ہے۔

* یہ اللہ کے ساتھ شرک ہے اللہ کی صفات میں شرک ہے۔

پھر انتظار کرو ← عذاب کا

72 ← ان کا خاتمہ کر دیا ← ایمان نہ لائے اور اللہ کی آیتوں کو انکار کیا، جھٹلایا۔

حضرت صالح کی قوم

73 ← قوم عاد کے بعد مشہور + معروف قوم جو ہے وہ (عاد اولیٰ)

قوم ثمود ← (عاد ثانیہ) بڑی دولت، بڑی عمارتیں ← عمدہ + یادگار

بہادر + قوی قوم ← سنگ تراشی + فن تعمیر میں ماہر

قوم ثمود کی رہائش

(1) قوم شرک میں جکڑا

حجر کا علاقہ ← شمال مغربی حجاز

مدینہ + تبوک کے درمیان

سٹیشن پر ایک علاقہ ← مدائن صالح

قوم کا صدر مقام

یہاں پر انہوں نے پہاڑ کاٹ کاٹ کر بڑی بڑی عمارتیں بنائیں۔

* آپؐ جب غزوہ تبوک کے موقع پر یہاں سے گزرے
آپؐ نے اپنی قوم کو ان کی عبرت کا سبق یاد دلایا۔
جو پر صاحب عقل کو آنا چاہئے۔
آپؐ نے ایک کنویں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا پانی
اس کنویں سے پینا۔ حضرت صالح کی اونٹنی یہیں
سے پانی پیتی تھی اور پھر درے کی طرف اشارہ
کر کے کہا اونٹنی یہاں سے آتی تھی۔ جو آج بھی
فج ناقہ کے نام سے مشہور ہے۔

← مسلمان وہاں پر سیر کر رہے تھے آپؐ نے سب کو جمع کر کے
خطبہ دیا۔
یہ قوم ثمود کا علاقہ ہے جن پر اللہ کا عذاب ہوا
یہ سیرگاہ نہیں یہ رونے کا مقام ہے لہذا جلدی سے
نکل جاؤ یہاں سے اور انکو عبرت دلائی۔

اللہ کی اونٹنی ← نشانی کے طور پر

قوم کے مطالبے پر — دعوت کو مانیں گے اور
تب جب اللہ کی نشانی دکھائیں۔

← اس اونٹنی کو اللہ نے اس قوم کیلئے امتحان بنا دیا۔
جس کنویں سے پوری قوم اور انکے جانور پانی پیتے تھے وہاں
سے ہی یہ اونٹنی بھی پینے لگی۔ اور باری لگ گئی
1 دن قوم + انکے جانور اور دوسرے دن اونٹنی
یہ سارا پانی پی جاتی تھی۔
اب قوم والے اس سے تنگ پڑنے لگے۔

حضرت صالحؑ نے قوم سے کیا کہا تھا اسکو بچھ نہ کہنا۔

* قوم کی دو خوبصورت عورتوں نے کہا ـ کہ اگر کوئی اس اونٹنی کو قتل کر دے تو وہ ہم میں سے یہاں ~~...~~ پیاری بیٹیوں میں سے جسکو چاہے لے لے۔

① مصدع + ② قدار ← قوم کے دو خوبصورت نوجوان قتل کی نیت سے اُٹھے

انہوں نے ناقہ کو قتل کرنے کیلئے پہاڑی پر سے نیچے چھپ کر بیٹھ گئے ← مصدع نے تیرہ لگایا اور قدار نے تلوار سے کونچیں کاٹ ڈالیں۔

74 ← ثمود کو جسم + عقل + صحت + ڈیل ڈول میں نوازا تھا۔ قوم عاد کے جانشین بنائے ← انکے گھر بھی انکو دے دیے ← زمین کے اندر + اوپر گھر بنائے۔

تب کے لوگ خود تراش کر کے بناتے تھے اب تو بڑے پتھروں کو + بڑے پہاڑوں کو توڑنے کیلئے مشینیں ہیں۔

زمین میں فساد ← شرک کرنے سے آتا ہے

75 حضرت لوطؑ کی بیوی ← وہ کافر قوم کی بیٹی تھی اور انکا ہی ساتھ دیتی تھی اور آخری وقت تک دیا۔

اس لیے جب آپؑ کو ہجرت کا کہا گیا کہ آپ اور آپ کے ساتھی ہجرت کر جائیں تو کہا تھا کہ بیوی کو نہ لے کر جائیں۔ اور جب فرشتے انسانی شکل میں آپ کے پاس آئے تھے خوبصورت + جمیل ← تو آپ کی بیوی نے دھواں جلا جلا کر اپنی قوم کو بتایا کہ تھا کہ یہ لوگ آئے ہیں۔

انکی عمریں بھی — 300 سے 600 سال تک ہوتی تھیں
لکڑی کے گھر کی عمر سے 100 سال پہلے گر جاتا تھا۔
قد بہت زیادہ تھے۔

نعمتیں پا کر فسادی بن جانا ① قتل کرنے ② عقیدہ تباہ کر دینا
فسادی کی قسمیں

75 ← متکبر لوگوں نے کمزور طبقہ میں سے ایمان لانے والوں میں سے کہا کہ کیا تمہیں یقین ہے
کہ صالح اللہ کا پیغمبر ہے۔

76 ← تکبر کرنے والوں نے کہا کہ ہم انکاری ہیں اس سے
جس کو تم مانتے ہو۔

77 ← **وعتو + من ← سرکشی + نافرمانی**
حضرت صالح نے اللہ کے حکم پر انکو بتایا کہ اب اونٹنی کو قتل کرنے کے بعد تمہاری زندگی کے صرف تین دن ہیں۔

Remaining detail we will study in coming juz of Quran.

جمعرات ← زرد جمعہ ← سرخ ہفتہ ← سیاہ۔ ہوگئے سب کے چہرے
بجائے اسکے کہ وہ توبہ کرتے انہوں نے صالح کو قتل کرنے کا پلان بنایا۔ زمین سے زلزلہ + اوپر سے چیخ

78 ← **الرجفۃ ← کانپنا، کپکپی / عذاب کی شدت**
زلزلہ کی طرح
بس یہ سب ایسا جگہ بیٹھے بیٹھے رہ گئے۔

← مفسرین کے مطابق ان پر تین طرح کے عذاب آئے۔

1. الرجفۃ
2. صیحۃ → زلزلے کی گڑگڑاہٹ کی آواز
3. زلزلہ

فاعقہ / طاغیۃ
کڑک

اگر ایسا قوم کو ایسا عذاب سے مارا جائے اور قرآن میں مختلف استعمال کیے جائے تو عذاب میں بہت شدت ہے۔

79 ← حضرت صالح یہ آیت تلاوت / کہتے ہوئے اس بستی سے نکل گئے۔

80 → 84 ← حضرت لوطؑ کا واقعہ ← حضرت ابراہیم کے بھتیجے

← اپنے چچا کے ساتھ عراق سے نکلے۔ ہجرت کرکے فلسطین، شام میں دعوت کا کام کیا۔

← شرق اردن → عراق + فلسطین کے درمیان کا علاقہ

حضرت لوطؑ کی قوم کا علاقہ

قائم مقام کا نام سدوم بتایا جاتا ہے۔

Homosexuality → تم ہر قوم سے سبقت لے گئے ہو فحاشی کے کام میں۔

لوطؑ کی قوم فطرت کے خلاف چل رہی تھی۔

قوم عاد / ثمود نے شرک کیا۔

لواطت ← مردوں سے شہوت ← قوم لوط نے یہ کام کیا۔

✱ مفسرین کے مطابق ← یہ کام جانور بھی ایسے نہیں کرتے تھے لیکن انہوں نے یہ کیا۔

جب آپ فطرت کے خلاف جاتے ہیں تو تباہی آپ کا مقدر بن جاتی ہے۔

Surah Hood describes about سابقہ العراق سے [illegible] حضرت ابراہیمؑ + حضرت لوطؑ (Egypt)
حضرت لوطؑ ← عذاب ← مطرا + حضرت جبرائیلؑ کا بستی کو پلٹنا
(Jordan) سدوم

قوم لوط نے اپنی دربار کرلی۔ سب سے حماقت نے اس کام کو جائز قرار دیا۔

حضرت لوطؑ نے اسکے خلاف جہاد کیا۔ کیونکہ یہ حیوانی درجے سے بھی گرا ہوا کام ہے۔

آپ فطرت کے خلاف جا رہے ہیں۔ بعض لوگ جانوروں سے بدکاری کرتے ہیں۔

88 ← نبی کے گھر والے ← ایمان والے جو اسپر متکبر ← بیچ رہ جانے والے ایمان لائیں۔

غبار۔

← حضرت لوطؑ کی بیوی کے بارے میں ② روایات

① گئی ہی نہیں۔

② [illegible] وقت [illegible] کہ وہ جائیں۔ تو آدھے راستے میں پیچھے مڑ کر اپنی بستی والوں کو دیکھنے لگیں انکو بھی عذاب نے آلیا۔

84 ← عذاب کی مختصر تفصیل ← Detail in Surah Hood. 82 → Ayah No from Surah hood.

مفسرین کے مطابق ← ہر پتھر پر اس شخص کا جس کو ہلاک ہونے والے کا نام تھا۔

سورۃ حجر کے مطابق ← سورج [illegible] کے وقت ایک سخت چنگھاڑ نے آلیا پھر یہ دیگر مختلف عذاب آئے۔

← **عمل قوم لوط ← بدترین گناہ ← اسکو ختم کرنے میں ہر ممکن کوشش کریں۔**

اسکا ارتکاب کرنے والوں کو سخت سزا دیں۔

عمل قوم لوط کے بارے میں حدیث کے الفاظ

* **آپ کی حدیث کے الفاظ کے مطابق**

فاعل + مفعول دونوں کو قتل کر دو۔

* **ایک اور حدیث کے مطابق**

اوپر + نیچے والا دونوں کو سنگسار کر دو۔

آپ کے دور میں ایسا کوئی واقعہ پیش نہ آیا لیکن صحابہ کی رائے کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔

* حضرت علیؓ کی رائے جس سے حضرت ابوبکر صدیقؓ بھی متفق ہیں

انہوں نے کہا تلوار سے قتل کر دیا جائے اس ارتکاب کرنے والوں کو اور لاش کو دفنانے کی بجائے جلا دیا جائے

* حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کی رائے یہ ہے۔

کسی بوسیدہ عمارت کے نیچے کھڑا کر کے عمارت اُن پر ڈھا دیا جائے۔

* ابن عباس کی رائے

بستی کی سب سے اونچی عمارت سے سر کے بل پھینک دیا جائے۔ اور اوپر سے ان پر پتھر برسائے جائیں۔

یہی سزا قوم لوط کو ملی تھی ... بستی اُلٹ دی گئی تھی

85 ← حضرت شعیب

مدین ← حجاز کے شمال مغرب اور فلسطین کے جنوب میں واقع ہے۔

کی قوم ← تجارت سے تعلق رکھنے والی قدیم پیشہ قوم

عرب کے چپے چپے میں مدین کا بڑا چرچا تھا۔

یمن سے مکہ سے یمغوت سے شام تک
العراق تک بھی

اہل مدین ← حضرت ابراہیمؑ کی تیسری بیوی قطورہ کے بیٹے مدین کی طرف منسوب ہیں۔

مدیان بن ابراہیم / بنی مدیان ← قدیم لوگوں میں یہ اصول تھا جو کسی بڑے شخص سے تعلق رکھتا تھا تو پھر بنی اسی کی ولدیت سے مشہور ہو جاتا تھا۔

جیسے بنی اسماعیل / بنی اسرائیل

حضرت ابراہیمؑ کے بعد کافی عرصے تک یہ لوگ کفر کرنے والوں کے درمیان رہے۔

بینۃ ← خود پیغمبر کی ذات + باقی معجزات جو اللہ پیغمبر کے ذریعے بھیجے

سورۃ المطففین ← لیتے وقت پورا پورا — دیتے وقت کمی کرتے ہیں

* نمازوں میں اگر کوئی رکوع، سجدہ پورا نہ کریں تو وہ بھی تطفیف ہے۔ * حضرت عمر فاروقؓ نے ایک شخص کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھ کر یہی کہا تھا

عرب کے لوگ ماپ تول میں بڑا کھولا یا گھپلا کرتے ہیں۔

* مسلمانوں کے پاس ایک بہترین دین ہے ← لیکن اپنے عقیدے + اخلاقی بحران سے تباہ ہو رہے ہیں۔

اخلاقی کمزوری کی سب سے بڑی وجہ وہ اللہ پر یقین نہیں رکھتے

آپ نے فرمایا ← مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا ← جس نے ملاوٹ نہیں کی

وہ ہم میں سے نہیں

← ایک وقت تھا کہ تجارت کیلئے گئے لوگوں نے اسلام پھیلایا
اب یہ ہی تجارت میں ملاوٹ + کمی کر رہے ہیں۔

86 ← ڈاکو / لٹیرے ← راستے میں بیٹھ جاتے ہیں۔
بڑے لوگ، مسکرے،
گنڈہ گردی کرنے والے لوگ۔

① یہ لوگ راستوں میں بیٹھ کر آپ کو یعنی شعیبؑ اور ان کے ساتھیوں کو ایمان کا کام کرنے + لانے سے روکتے تھے اور ڈراتے تھے۔

② اس کے علاوہ لوٹ مار بھی کرتے تھے قافلوں کے ساتھ۔
مدین کے لوگ لوٹ مار بھی کرتے تھے ← کیونکہ تجارت کی جگہ کے اردگرد انکی بستیاں تھیں

ڈرا کر، دھوکا کر کے لینا - یا مال کو اونے پونے داموں سے لینا یعنی فریب دے کر

کجی کی بات
* جیسے حضرت شعیبؑ سے کچھ سیکھ کر نکلتے تھے تو یہ انکے دماغ میں غلط باتیں ڈال کر انکا ایمان خراب کرتے تھے۔
جیسے اہل مکہ کے ساتھ مشرکین کرتے تھے۔

87 ← دو گروہ بن گئے ① ایمان والا ② ایمان نہ لانے والا
تم بھی صبر کرو ہم بھی صبر کرتے ہیں یہاں تک کے ہمارے درمیان فیصلہ ہو جائے۔